[Published in the Gazette of Pakistan, Extraordinary, Part-1, dated the 29th December, 2024]

ORDINANCE NO. X OF 2024

AN

ORDINANCE

further to amend the Income Tax Ordinance, 2001

WHEREAS, it is expedient further to amend the Income Tax Ordinance, 2001 (XLIX of 2001) in the manner and for the purposes hereinafter appearing;

AND WHEREAS, the Senate and the National Assembly are not in session and the President of the Islamic Republic of Pakistan is satisfied that circumstances exist which render it necessary to take immediate action;

NOW, THEREFORE, in exercise of the powers conferred by clause (1) of Article 89 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, the President of the Islamic Republic of Pakistan is pleased to make and promulgate the following Ordinance:—

1. **Short title and commencement.**—(1) This Ordinance shall be called the Income Tax (Amendment) Ordinance, 2024.

(2) It shall, unless provided otherwise, come into force at once.

(3) Nothing in this Ordinance shall affect transactions which are past and closed.

2. **Amendment in the First Schedule, Ordinance XLIX of 2001.**—In the Income Tax Ordinance, 2001 (XLIX of 2001), hereinafter called as the said Ordinance, in the First Schedule, in Part I, in Division II, for the Table, the following shall be substituted, namely:—

"Type of Company		**Rate of Tax**	
(1)		**(2)**	
Banking Company	**Tax Year 2025**	**Tax year 2026**	**Tax year 2027 and onwards**
	44%	43%	42%
Small Company		20%	
Any other company		29 %	

3. **Amendments in the Seventh Schedule, Ordinance XLIX of 2001.**—In the said Ordinance, in the Seventh Schedule, in rule 6C, in sub-rule (6A), —

(a) for the expression '2022 and onwards', the figure '2023' shall be substituted; and

(b) the existing explanation appearing at the end, shall be numbered as Explanation-1 and thereafter the following Explanation-2 and the *proviso* shall be added, namely:—

"***Explanation-2.***—For removal of doubt, it is clarified that the term "gross advances and deposit" referred to in this sub-rule for the purpose of computing gross advances to deposit ratio shall be the amount of "gross advances and deposit" at the end of the accounting period and as disclosed in the annual audited accounts:

Provided that from tax year 2025 and onwards profits and gains of a banking company shall be subjected to tax rates under Division-II of Part-I to the First Schedule and nothing contained in this sub-rule shall apply to compute part or whole of the tax liability of a banking company.".

Statement of Objects and Reasons

The purpose of this bill is to lay the Income Tax (Amendment) Ordinance, 2024 (X of 2024) in the National Assembly under sub-paragraph (i) of Paragraph (a) of clause (2) of Article 89 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, 1973.

2. The amendments are being introduced with immediate effect through an Ordinance in order to remove difficulties faced by the taxpayer in implementation of higher tax rates on income from Federal Government securities on the basis of ADR ratio. Concomitantly, few counter measures have also been incorporated in this Ordinance to rationalize standard tax rate on whole of the business income of banking companies.

3. The Ordinance seeks to amend the Income Tax Ordinance, 2001.

Muhammad Aurangzeb
Minister for Finance and Revenue

[جریدہ پاکستان، غیر معمولی، حصہ اول مورخہ 29 دسمبر، 2024 میں شائع ہوا]

آرڈیننس نمبر۱۰ مجریہ ۲۰۲۴ء

انکم ٹیکس آرڈیننس، ۲۰۰۱ء میں مزید ترمیم کرنے کا

آرڈیننس

ہرگاہ کہ، یہ قرین مصلحت ہے کہ انکم ٹیکس آرڈیننس، ۲۰۰۱ء (۴۹ مجریہ ۲۰۰۱ء) میں، ایسے طریقہ کار اور بعد ازیں رونما ہونے والی اغراض کے لیے، مزید ترمیم کی جائے؛

اور چونکہ، سینٹ اور قومی اسمبلی کے اجلاس نہیں ہو رہے اور صدر مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان کو اطمینان حاصل ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جو فی الفور کارروائی کے متقاضی ہیں؛

لہذا، اب، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے آرٹیکل ۸۹ کی شق (۱) میں تفویض کردہ اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان نے، حسب ذیل آرڈیننس وضع اور جاری کیا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) یہ آرڈیننس انکم ٹیکس (ترمیمی) آرڈیننس، ۲۰۲۴ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ، بجز اس کے کہ کچھ فراہم کیا گیا ہو، فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

(۳) اس آرڈیننس میں کوئی بھی شئے ماضی میں کیے گئے یا ختم شدہ لین دین پر اثر انداز نہ ہوگی۔

۲۔ **آرڈیننس ۴۹ مجریہ ۲۰۰۱ء کے، جدول اوّل کی ترمیم:۔** انکم ٹیکس آرڈیننس، ۲۰۰۱ء (۴۹ مجریہ ۲۰۰۱ء) میں، بعد ازیں جس کا حوالہ مذکورہ آرڈیننس کے طور پر دیا گیا ہے، کے جدول اوّل میں، حصہ اوّل میں، ڈویژن دوم میں، ٹیبل کو، حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"کمپنی کی قسم	ٹیکس کی شرح		
(۱)	(۲)		
بینکار کمپنی	ٹیکس سال ۲۰۲۵ء	ٹیکس سال ۲۰۲۶ء	ٹیکس سال ۲۰۲۷ء اور اس سے آگے
	۴۴%	۴۳%	۴۲%
چھوٹی کمپنی	۲۰%		
کوئی دیگر کمپنی	۲۹%"۔		

۳۔ آرڈیننس ۴۹ مجریہ ۲۰۰۱ء کے، جدول ہفتم میں ترمیم:۔ مذکورہ آرڈیننس میں، جدول ہفتم میں، قاعدہ ۶ج میں کے، ذیلی قاعدہ (۶ الف) میں،۔۔

(الف) عبارت ''۲۰۲۲ء اور اس سے آگے'' کو عدد ''۲۰۲۳ء'' سے تبدیل کر دیا جائے گا؛ اور

(ب) موجودہ تشریح جو آخر میں آرہی ہے، کو تشریح۔اول کے طور پر نمبر دیا جائے گا اور اس کے بعد حسب ذیل تشریح۔دوم اور فقرہ شرطیہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''**تشریح۔دوم۔** ازالہ شک کے لیے، یہ وضاحت کی جاتی ہے کہ محولہ ذیلی قاعدہ میں اصطلاح ''مجموعی ایڈوانسز اور ڈپازٹس'' کو مجموعی ایڈوانسز اور ڈپازٹ کرنے کی نسبت کو شمار کرنے کی غرض سے حساب کردہ مدت کے آخر میں ''مجموعی ایڈوانسز اور ڈپازٹس'' کی رقم ہوگی اور جیسا کہ سالانہ آڈٹ کردہ اکاؤنٹس میں منکشف کیا گیا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ ٹیکس سال ۲۰۲۵ء اور اس سے آگے بینکار کمپنی کا نفع اور ماحصل جدول اول کے حصہ اول کے ڈویژن دوم کے تحت شرح ٹیکس کے تابع ہوگا اور اس ذیلی قاعدہ میں شامل کوئی بھی شئے بینکار کمپنی کے ٹیکس وجوب کے کل یا جز کے شمار پر لاگو نہ ہوگی۔

بیان اغراض و وجوہ

اس بل کا مقصد انکم ٹیکس (ترمیمی) آرڈیننس، ۲۰۲۴ء (نمبر ۱۰ بابت ۲۰۲۴ء) کو اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور، ۱۹۷۳ء کے آرٹیکل ۸۹ کی شق (۲) کے پیرا (الف) کے ذیلی پیرا (۱) کے تحت قومی اسمبلی میں پیش کرنا ہے۔

۲۔ یہ ترامیم ایک آرڈیننس کے ذریعے فوری طور پر متعارف کرائی جا رہی ہیں تاکہ فیڈرل گورنمنٹ سیکیورٹیز سے حاصل ہونے والی آمدنی پر اے ڈی آر تناسب کی بنیاد پر ٹیکس کی زیادہ شرح کے نفاذ میں ٹیکس دہندگان کو درپیش مشکلات کو دور کیا جا سکے۔ اس کے ساتھ ساتھ، اس آرڈیننس میں چند جوابی اقدامات بھی شامل کیے گئے ہیں تاکہ بینکاری کمپنیوں کی تمام کاروباری آمدنی پر عائد ٹیکس کی معیاری شرح کو معقول بنایا جا سکے۔

۳۔ یہ آرڈیننس انکم ٹیکس آرڈیننس، ۲۰۰۱ء میں ترمیم کرنے کے لیے پیش کیا جا رہا ہے۔

دستخط/۔

محمد اورنگزیب

وزیر برائے خزانہ و محاصل